سوال #

دین اور مذہب میں بنیادی فرق کی وضاحت کریں؟
اسلام اور مذاہب عالم کے درمیان عالمی تناظرہ بقائے باہمی کے اہم نکات تحریر کریں؟

تعارف:

انسان ابتدا ہی سے عبادت کی طرف یا فطری طور پر راغب رہا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا گیا انسان کے طور طریقوں اور زندگی کے گزارنے کے طریقے بدلتے گئے۔ جو انسان اپنے آپ کو مذہب یا کسی کے پوجا سے بالاتر سمجھتا ہے وہ بھی در حقیقت اپنے نفس کا پجاری ہوتا ہے۔ مذہب اور دین دونوں میں ہی عبادت کا تصور ہے لیکن مذہب صرف ہمیں ذہنی تعلیم دیتا ہے جبکہ دین ہمیں دینی اور دنیاوی دونوں کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دین کے معنی و مفہوم

لغوی معنی:

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جزا بدلہ یا مسلک کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:

اصطلاحی معنی میں دین سے مراد ہے کہ ایسا راستہ جس پر عمل پیرا ہو کر انسان اپنی دینی و دنیاوی زندگی گزار سکے

قرآن کی رو سے

ارشاد ربانی ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام ۔

قرآن میں لفظ "الدین" استعمال ہوا ہے جیسے انگلش میں way This is a اور This is the way of life میں فرق ہے اسی طرح الدین

سے مراد دین میں وہ واحد دین ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان کامیاب ہو سکتا ہے۔

مذہب:

مذہب کو مختلف مذہبی سکالرز نے بیان کیا ہے۔

مذہب موجودہ عقائد پر اعتقاد کا نام ہے۔

ایف بی ٹیلر

مذہب اخلاقی جذبات کا نام ہے۔

(میتھیو آرنلڈ)

مذہب خدا کے حکم کو ماننے کا نام ہے۔

"کانٹ"

دین اور مذہب کا مابین فرق:

دین	مذہب
دین میں توحید کا تصور ہے	دین میں مذہب میں توحید اور شرک کا فرق ہے۔
دین میں آخرت کا تصور موجود ہے۔	آخرت میں مکمل عقائد تصور موجود نہیں ہے۔
دین میں دنیاوی اور آخرت دونوں کے لیے رہنمائی موجود ہے۔	مذہب صرف دنیاوی آخرت زندگی سے رہنمائی کا نام ہے۔
دین میں حضرت آدم علیہ السلام سے دیگر تمام انبیاء پر ایمان لانے کا نام ہے۔	مذہب میں صرف ان کے اپنے انبیاء پر ایمان لانے کا تصور ہے۔
دین میں زندگی کے تمام معاملات پر رہنمائی موجود ہے۔	آخرت میں مذہب میں دنیاوی معاملات پر رہنمائی سے عاری ہوتے ہیں۔

دین انفرادیت یعنی انفرادی اہمیت پر زور دیتا ہے۔
دین میں توازن کا تصور ہے۔

مذہب اجتماعی تصور پر زور دیتا ہے۔
مذہب میں دنیاوی زندگی سے منہ موڑ کر مذہب کی طرف راغب ہونے کا نام ہے توازن سے عاری ہے۔

مذہب میں دنیا کے آغاز کا تصور

مذہب کے مطابق تمام دنیا میں انسان کسی نہ کسی چیز کی پوجا کرتا تھا۔ کسی چیز کے خوف کی وجہ یا پھر اس کے فوائد کی وجہ سے اس کی پوجا شروع کر دیتے تھے۔ جبکہ مذہب کا آغاز بعد میں ہوا۔

دین کا تصور آغاز:

دین میں یہ تصور ہے کہ پہلے انسان حضرت آدم علیہ السلام تھے اور وہ اپنے ساتھ دین کو لے کر آئے اس طرح بعد میں لوگوں نے پوجا کرنی شروع کی جاتے جیسے وہ اپنی تعلیمات کو بھولاتے گئے مذہب کا تصور قدیم اور پوجا کرنے یا شرک کے تصور کو جدید قرار دیا گیا۔

دنیا کے مختلف مذاہب

ہندومت

آغاز

ہندومت کا آغاز 1500 قبل مسیح برصغیر پر ہندوؤں کے قبضہ کرنے پر ہوا۔ ہندوؤں نے دراوڑ لوگوں کو اپنا

اپنا غلام بنا لیا۔ اور ہر قبضہ کر لیا۔ ہندوؤں نے ان پر ظلم و ستم کرنا شروع کر دیے۔ آثار قدیمہ میں ان کے آثار ملتے ہیں۔

کتابیں:

ان کی ویدیں ہیں۔ جس میں ان کو تعلیمات دی گئی ہے۔ ویدوں میں انسانی ذات پات کا کوئی تصور نہیں تھا۔ لیکن ہندوؤں نے خود سے اس میں شامل کیا۔ ان کے مطابق برہما کے سر سے برہمن ہیں وہ جو عرفی کرتے ہیں وہ پاک ہیں کھشتری بازوؤں سے اور شودر شکم پاؤں سے اور ویش شکم سے پیدا ہوئے۔ شودر کا کام برہمن کی خدمت کرنا ہے کیونکہ وہ سب سے کم تر ذات ہے۔

دیوتا:

ویسے تو ان کے ہزاروں دیوتا ہیں لیکن وشنو برہما اور شیوا اہم ہیں۔ برہما نے کائنات کا آغاز کیا۔ وشنو دنیا میں ہونے والے کاموں پر جاری ہوتا ہے اور شیوا موت کا ذمہ دار ہے۔

بدھ مت

آغاز:

۵۶۳ قبل مسیح گوتم بدھ جس کا نام تھا وہ ایک شہزادہ تھا اس نے مختلف مذاہب کی تعلیم حاصل کی لیکن تسلی نہ ہوئی۔ آخر کار وہ ایک تنہا زندگی گزارنا شروع ہو گیا آخر کار سات دن کے مراقبے کے بعد اس کو روحانی طاقت حاصل ہوئی اور اس نے اپنی تعلیمات دوسروں کو دی۔

تعلیمات:

وہ ان تعلیمات میں صحیح ارادہ صحیح ذریعہ معاش

نکاح کا جائز ہونا:

دونوں اسلام اور الہامی مذاہب میں اگر بڑکا مسلمان ہے تو وہ غیر مسلم الہامی مذہب رکھنے والی لڑکی سے شادی کر سکتا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ:

حضرت ابراہیم کے دو بیٹے حضرت اسماعیل اور حضرت اسحاق تھے۔ یہودی اور عیسائی حضرت اسحاق کی اولاد کے پیروکار ہیں۔ جبکہ حضرت محمد حضرت اسماعیل علیہ کی اولاد میں سے ہیں ان دونوں کی کڑی حضرت ابراہیم علیہ سے جا ملتی ہے۔

تعلیمات کا فروغ:

اسلام اور الہامی مذاہب سچائی کا فروغ دیتے ہیں۔

اسلام اور غیر سامی مذاہب میں تقابلی جائزہ

عبادت کرنا:

اسلام ہو یا غیر سامی مذہب دونوں ہی عبادت کی طرف راغب کرتے ہیں۔ اسلام ایک اللہ کی عبادت جبکہ غیر سامی مذاہب مختلف دیوتاؤں کی عبادت کی طرف راغب کرتے ہیں۔

سچائی کا فروغ:-

دونوں مذاہب سچائی کو فروغ کرتے ہیں۔ سچ کا ساتھ دیتے ہیں۔

اخلاقی اصول:-

دونوں مذاہب مختلف اخلاقی اصولوں پر روشنی کرتے ہیں۔

جھوٹ بولنا کسی ذی حیات کا قتل جیسے کام شامل ہیں۔ جھوٹ بولنا کسی ذی حیات کا
قتل کرنا، حرام طریقے سے کمائے گئے رزق کو نہ کھانا سے مخالفت کی گئی

ہندوؤں کے اثرات:

پہلے بدھ مت کسی بت کی پوجا نہیں کرتے تھے وہ
کسی خالی تخت یا نشان کو بنا کر سمجھتے تھے کہ یہ خدا ہے جبکہ ہندوؤں
کی اثرات کی وجہ سے انہوں نے بدھ کی پوجا شروع کر دی۔

یہودیت

آغاز

یہودیت کا آغاز حضرت موسیٰ علیہ السلام کی آمد سے ہوا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام
کی اولاد کو بنی اسرائیل کہا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر بہت نعمتوں
کا فضل کیا۔

"یبنی اسرائیل اذکروا نعمتی التی انعمت علیکم وانی فضلتکم"

وہ اپنے آپ کو افضل مخلوق سمجھتے تھے۔

کتابیں۔

حضرت موسیٰ علیہ تورات لے کر آئے۔ یہودیوں نے ان
تختیوں کو محفوظ کرنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکے۔

عروج و زوال:

یہودی قوم میں اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ
انبیاء بھیجے لیکن وہ یہودی بہت مغرور ہو گئے اللہ تعالیٰ نے
ان کو عروج بخشا حضرت سلیمان اور حضرت داؤد جیسے انبیاء
بھیجے۔ تعلیمات سے انکار اور ظلم ستم ڈھانے کی وجہ سے اللہ
تعالیٰ نے ان کو زوال دیا۔

عیسائیت

آغاز:

اس کا آغاز حضرت عیسیٰؑ سے ہوا۔ انہوں نے اپنے حواریوں کو اللہ کی ہدایات عطا کی

کتاب:

انجیل ان کی کتاب ہے۔ جس کے پانچ نسخے ہو چکا مختلف میں ہیں۔ انہوں نے اس کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی لیکن نہ کر سکے۔ ان کے حوالے یوں سوانح عمری کی بائبل کی شکل میں موجود ہے۔

تعلیمات اور پوپ کا رویہ:

عیسائیت میں خدا کی عبادت کا تصور ہے لیکن پوپ اپنے آپ کو زیادہ اختیارات رکھنے والے سمجھ بیٹھے تھے انہوں نے سائنس دانوں جیسے گلیلیو اور کوپرنیکس کو سزائیں دیں۔ بہت سے لوگوں کو سائنسی علوم کی وجہ سے آگ میں پھینک دیا۔

اسلام

آغاز

اسلام کا آغاز حضرت محمد ﷺ کی نبوت پر ختم ہوا۔ اس کا آغاز حضرت آدمؑ سے شروع ہوا۔

تعلیمات:

آپ ﷺ نے توحید کا درس دیا۔ مساوات، اخوت، رواداری اور زندگی کے انفرادی اور اجتماعی معاملات پر تعلیم دی گئی یا کہ ایک مکمل دین فراہم کیا ارشاد ربانی ہے

الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت

ورضیت لکم الاسلام دیناہ

کتاب:

اسلام قرآن پاک ایک محفوظ کتاب کا حامل دین ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے لیا ہے۔ اس میں پڑھنے والوں کے لیے ہدایت ہے۔

مذاہب کی تقسیم

سامی مذاہب:۔ سامی مذاہب میں الہامی مذاہب شامل ہیں۔

غیر سامی مذاہب:۔ غیر سامی مذاہب میں غیر الہامی مذاہب ہندو وغیرہ شامل ہیں۔

اسلام اور سامی مذاہب میں یکسانیت۔

اسلام اور سامی مذاہب میں بہت سی ایسی خصوصیات ہیں جو آپس ملتی جلتی ہیں۔

خدا کی وحدت:

توحید کا تصور سامی مذاہب میں اور اسلام دونوں میں موجود ہے۔ اور یہ اللہ کی عبادت کا تصور رکھتے ہیں۔

ذبیحہ کا حلال:

دونوں مذاہب میں ذبیحہ کا حلال ہونا قرار دیا گیا۔

کھانے پینے میں اشتراکیت:۔

اسلام اور الہامی دین ایک کھانے پینے ملتے ہیں۔ اس میں کوئی مخالفت نہیں ہے

آخرت پر یقین:

تمام مذاہب آخرت پر یقین کے مرتے پر یقین رکھتے ہیں

حاصلِ بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک دین ہے جس کا کوئی پہلو کسی دوسرے مذہب کے ساتھ متعلق ہے۔ مگر وہ تمام مذاہب مکمل ضابطہ حیات نہیں ہیں جبکہ اسلام مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔

سوال نمبر #2

دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کریں؟

تعارف:-

دین کو انسانی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ مذہب ہمیں دینی و دنیاوی پہلی تعلیم دینے سے قاصر ہے۔ مذہب میں صرف اور صرف دینی تعلیم کو فروغ دیا جاتا ہے۔

دین کا لغوی معنی:-

دین عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جزا، بدلہ، طریقہ یا مسلک کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:-

دین کے اصطلاحی معنوں سے مراد یہ ایک راستہ ہے جس پر چل کر انسان اپنی زندگی کے تمام معاملات میں راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں بنیادی فرق درج ذیل ہے

Scanned with OKEN Scanner

مذہب	دین
مذہب انفرادی اور اجتماعی معاملات پر راہنمائی سے قاصر ہے۔	دین انفرادی اور اجتماعی دونوں معاملات میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔
مذہب صرف مذہبی معاملات پر روشنی ڈالتا ہے۔	دین دنیاوی اور مذہبی دونوں معاملات پر روشنی ڈالتا ہے۔
مذہب میں احکامات کو تبدیل کیا جا سکتا ہے۔	دین میں چیزیں یا احکام مستقل ہیں
الہامی کتاب یا صحیفے اصل شکل میں موجود نہیں ہیں۔	الہامی کتاب محفوظ ہے۔
صنم و ارباب کا درس دیتا ہے۔ شرک کو بھی شامل کیا گیا ہے۔	عبادات کا درس دیتا ہے۔ صرف اللہ کی عبادت توحید کا پیغام ہے۔
صرف مخصوص انبیاء پر ایمان لانا لازم ہے۔	حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر تمام انبیاء جو کہ حضرت محمد ﷺ تک مبعوث ہو چکے ہیں ان پر ایمان لانا لازم ہے۔
غیر محفوظ راہنمائی اور تغیر و تبدل پر مشتمل راہنمائی موجود ہے۔	محفوظ راہنمائی زندگی کے ہر معاملے پر موجود ہے۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

انفرادی معاملات:

دین کا مطلب طریقہ یا مسلک یا راستہ کے ہیں۔ انسان کو اپنی انفرادی زندگی میں بہت سارے معاملات پر راہنمائی چاہیے ہوتی ہے مثلاً وہ کیسے علم حاصل کرے کس طرح سے زندگی گزارے

انسان پر مختلف قسم کے حقوق و فرائض کی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں جن کو پورا کرنے کے لیے اس کو ایک راہنمائی چاہیے جس پر عمل پیرا ہو کر وہ اپنی زندگی بسر کر سکے۔ مثال کے طور پر اس کے اوپر والدین کے فرائض، اولاد کے فرائض اور بہن بھائیوں کے فرائض عائد ہیں۔

اجتماعی معاملات:

انسان کے انفرادی معاملات کے ساتھ ساتھ اس کو معاشرے میں زندگی گزارنی ہے۔ اس وجہ سے کہ انسان ایک سماجی حیوان ہے۔ اس کو اپنی اجتماعی زندگی گزارنے کے لیے ایک مکمل راہنمائی اور لائحہ عمل چاہیے جو کہ اس کو راستہ دکھائے کہ کس طرح سے اپنے معاشرتی معاملات کو حل کرنا ہے۔

معاشی معاملات:

انسان کو زندگی گزارنے کے لیے ذریعہ معاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ کہ کس طرح سے انسان اپنے لیے روزگار کمائے اسی طرح اس کو راہنمائی چاہیے کہ وہ معاشرے میں ذریعہ معاش سے محروم لوگوں کی کس طرح سے مدد کرے جو کہ خود کما نہیں سکتے یا پھر ان کو کمانے کے لیے کوئی طاقت درکار ہوتی ہے۔ ان تمام معاشی معاملات کو کس طرح سے حل کیا جا سکتا ہے۔ کس طرح سے روزگار کو عام کیا جا سکتا ہے۔ اس سب کو کرنے کے لیے اس کو ایک راہنمائی چاہیے جو کہ دین ہی فراہم کر سکتا ہے۔

بین الاقوامی معاملات:

ایک ملک کے اندرونی معاملات کے علاوہ اس کو دوسرے ممالک کے ساتھ بھی معاملات کو کرنا ہوتا ہے۔ اس میں ایک انسان کو دین ہی مکمل طور پر راہنمائی فراہم کر سکتا ہے

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات جو کہ دین ہونے کے ساتھ مذہب بھی ہے

اسلام ایک مکمل دین اور رہنمائی قرآنی دلائل کی روشنی میں

صحیح مسلک:-

اسلام ایک صحیح مسلک ہے۔ یہ ایک واحد دین ہے جو کہ صحیح مسلک فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

ان فی خلق السموات والارض طوعا وکرھا والیہ ترجعون O

صحیح رویے پر مبنی دین:

اسلام ہی صحیح رویے پر مبنی دین ہے جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے۔

من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء

یہ ہی ایک واحد دین جو کہ صحیح رویے کی طرف رہنمائی کرتا ہے

اعتدال پر مبنی دین:-

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو کہ عدل کی طرف رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ جیسا کہ ارشادِ ربانی ہے۔

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان

یہ انسان کو حد سے تجاوز کرنے سے منع کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے

ومن یتعد حدود اللہ

مکمل رہنمائی پر مبنی دین

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو کہ مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ارشادِ ربانی ہے۔

قل ان ھدی اللہ ھو الھدی

Scanned with OKEN Scanner

13

ہر معاملات پر جامع دین:

اسلام ایک واحد دین ہے جو جامع رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ کا پسندیدہ دین قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ ارشاد ربانی ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام

انسانی کاوش اور دین

اگر انسان خود دین بنانے کی کوشش کرے تو کیا وہ کامیاب ہو سکے گا یا نہیں اس پر بہت سے مفکرین نے تجزیہ کیا لیکن وہ مکمل دین بنانے میں انسان کو قاصر قرار دیتے ہیں۔ جزیے میں صرف دینی معاملات پر رہنمائی موجود ہے جبکہ دنیاوی معاملات کو حل کرنے کے لیے انسان کو مذہب کو چھوڑنا پڑتا ہے۔

انسان کے دلائل کے بنیادی عناصر

انسان کے دلائل بنیادی طور پر چار عناصر پر مشتمل ہے۔

(1) عقل (2) تجربات (3) انسانی تاریخ (4) سائنس۔

انسانی عقل:

انسانی عقل کو بہت زیادہ ترجیح دی جاتی ہے۔ مگر کیا انفرادی انسانی عقل اس قدر کامل ہے کہ وہ زندگی کے ہر معاملات کو مکمل طور پر حل کر سکے یا وہ دنیا میں موجود ہر گروہ اور ہر انسان کو زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی فراہم کر سکے۔ وہ عقل اگر کوئی زیادہ سے زیادہ مکمل دین بنا بھی سکے گی تو وہ انسان کے کسی نہ کسی پہلو کو چھوڑ دے گی یا پھر اگر دنیا کے تمام مذاہب کے بہترین اجزاء کو اکٹھا کر کے کوئی اچھا دین بنانے کی کوشش کی جائے تو کوئی نہ کوئی اختلاف

Scanned with OKEN Scanner

ایسے اثرات مرتب کرے جو کہ انسان کو مکمل طور پر رہنمائی کرنے سے قاصر رہیں گے اور نہ ہی تمام انسان دین کو قبول کر سکیں گے کیوں کہ اس کے لیے ایک ایسی عقل کی ضرورت ہے جو کہ مکمل ہے اور جو ہر انسان کی ضرورت کو سمجھتی ہو۔ اور وہ ذات وہ عقل صرف اللہ کی ذات ہے جس نے انسان کو پیدا کیا ہے۔

تجربات کی روشنی:

تجربہ ایک انسانی سوچ یا عقل کا وہ عنصر ہے جو کہ انسانی سوچ کو عملی جامہ پہنانے کا ایک طریقہ ہے۔ تجربات کی روشنی میں اگر دیکھا جائے تو انسان نے خود دنیا میں ہزاروں تجربات کیے لیکن کوئی تجربہ ایسا نہیں ہے جو کہ انسان بلکہ عالم انسان کو ایک جگہ اکٹھا کر سکے۔

سائنس:

انسان سائنس کو اپنی سب سے بڑی کامیابی سمجھتا ہے۔ مگر سائنس انسان کو دوسری چیزوں پر ~~سے~~ جذبات سے عاری کرنے کا نام ہے مگر کیا انسان اپنی زندگی صرف عقل کی بنیاد پر جذبات سے عاری گزار سکتا ہے بالکل نہیں تو اسی طرح سائنس کے نظریات بھی انسان کو ایک مکمل دین فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔

انسانی تاریخ:

تاریخ انسان کی زندگی کا ایک ایسا پہلو ہے جس سے انسان اپنی غلطیوں کو درست کرنے پر سبق سیکھتا ہے۔ اگر تاریخ میں دیکھا جائے تو ~~دیں~~ کوئی بھی انسان اپنی ان کوششوں کے باوجود مکمل دین دینے سے قاصر رہا

مثال:- مثال کے طور پر "نیا کمیونزم" کو بڑھنے کی ضرورت

کے دین کو متعارف کر دیا لیکن وہ انسان کو مکمل رہنمائی دینے سے قاصر رہا جس میں انسان دنیاوی لذتوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اگر انسان اس کے علاوہ جدید طرز زندگی پر کبھی عمل چلانے کی کوشش کرے تو وہ ناکام ہو جائے گا کیونکہ وہ کوئی زندگی دنیا چھوڑنے کے علاوہ ہر زمانے کے آنے والی اگلی نسل کے تقاضوں کو پورا نہیں کر سکے گا۔

حاصل بحث:۔

دین کو انسان کی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ انسان کو مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے زندگی کے ہر پہلو چاہے وہ انفرادی ہوں یا معاشرتی و معاشی ہوں یا بین الاقوامی ہر معاملے میں رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو کہ تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے

اسلام میں حج اس کے روحانی اخلاقی اور سماجی اثرات پر مفصل نوٹ لکھیں۔

تعارف:-

لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک

یہ آواز صدیوں سے حرم شریف میں گونج رہی ہے۔ اس میں انسان اپنے آپ کو اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کی بارگاہ میں حاضر ہوتا ہے۔

لغوی و اصطلاحی معنی:-

حج کے لغوی معنی "ارادہ کرنا" یا "زیارت کرنا" کے ہیں۔ اصطلاحی معنی میں حج سے مراد ہے کہ انسان زندگی میں ایک بار اللہ کی بارگاہ میں زیارت کے لیے حاضر ہو۔ ہر وہ انسان جو صاحب استطاعت ہو اس پر حج واجب ہے۔

حج کی شرائط:-

ہر وہ انسان جو بالغ ہو، صاحب استطاعت ہو اپنے نان و نفقہ کو پورا کرنے کے علاوہ اس کے پاس حج کے سفر کا خرچ موجود ہو۔ اگر عورت ہو تو اس کے ساتھ کوئی محرم ہو ایسا انسان جس پر کوئی معاشی دباؤ نہ ہو۔ اس پر حج فرض ہے۔

حج کے فرائض:

③ میقات میں احرام باندھنا ② قیام کرنا ① مزدلفہ

۹ یا ۱۰ ذوالحجہ میں سے ۹ ذوالحجہ کی صادق سے لے کر ۱۰ ذوالحجہ کے سورج غروب ہونے تک کسی بھی وقت عرفات میں قیام کرنا یہ حج کے فرائض میں شامل ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

فوائد و ثمرات بھی پیدا

کو حقوق و فرائض کے بارے

17

حج کے واجبات:

حج کے درج ذیل واجبات ہیں۔

① مزدلفہ میں وقوف کرنا ② صفا و مروہ میں سعی کرنا ③ جمرات کو رمی کرنا ④ میدان عرفات میں قیام کرنا ⑤ احرام باندھنا ⑥ حرام کا پاک صاف ہونا ⑦ باوضو ہو کر طواف کرنا ⑧ طواف کا آغاز حجر اسود سے کرنا ⑨ حطیم کے باہر سے طواف کرنا ⑩ قربانی کرنا ⑪ صفا و مروہ میں سعی کے دوران سعی کا آغاز صفا سے کرنا ⑫ اگر طاقت ہو تو خود چل کر سعی کرنا ⑬ اگر طاقت ہو تو خود چل کر طواف کرنا ⑭ کسب حلال پر مبنی حج کا خرچ ہو۔

حج کے ممنوعات:

① سلا ہوا کپڑا نہ پہننا ② حج کے دوران جماع نہ کرنا ③ حرم یا اس سے باہر شکار نہ کرنا ④ تجارت نہ کرنا ⑤ خوشبو نہ لگانا ⑥ سفر یا حرام چیزوں سے رکنا

حج کے مسنون:

① باوضو رہنا ② گالی گلوچ سے پرہیز کرنا ③ گیا ہوا معاف کروانا۔ ④ مسجد سے دو نوافل رکعت نماز ادا کر کے نکلنا ⑤ دشمن سے معافی مانگنا اور راضی کرنا۔ ⑥ دعا کی درخواست کرنا ⑦ کسی سے زیادتی کی گئی ہو تو معاف کروانا

احادیث کی رو سے:

گناہوں کا خاتمہ:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر کسی نے حج کے دوران جماع یا اس سے متعلق کوئی بات نہ کی تو وہ اس طرح سے گناہوں سے پاک ہو گا جیسے کہ ماں کے بطن سے ابھی پیدا ہوا تھا۔

حج مبرور:

حج مبرور گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

حضرت عمرو بن العاص فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ حج مبرور

Scanned with OKEN Scanner

گناہوں کو مٹاتا ہے۔

کمزور آدمی کا جہاد:

آپ ﷺ نے فرمایا کہ کمزور آدمی کا جہاد حج مبرور ہے۔

قریش کی بدعات

① حرمت مہینوں کی ترتیب ترتیب:

رجب محرم کے بجائے اور ذیقعدہ اور ذوالحج

حج کے لیے مقرر کیے گئے جبکہ قریش۔ مہینہ ان مہینوں کی ترتیب کو الٹ کر دیتے

تھے۔

گھر کے سامنے کے دروازے سے داخل ہونا:

جب بھی حج سے واپس آتے

تو گھر کے سامنے والے دروازے سے داخل نہیں ہوتے تھے۔

قربانی کے جانور سے فائدہ نہ اٹھانا:

قریش قربانی کے جانور سے فائدہ

نہ اٹھاتے بلکہ اسلام نے اس سے قربانی ہونے تک فائدہ اٹھانے کی اجازت

دی ہے۔

اونٹ کی قربانی:

قریش اونٹ کی قربانی کو حرام قرار دیتے تھے۔ قربانی

میں اسلام نے اونٹ کو حلال قرار دیا۔

بتوں کا نصب ہونا:

قریش نے طرح طرح کے بتوں کو نصب کیا

ہوا تھا۔ جبکہ وجہ سے اللہ کی عبادت میں رکاوٹ کا باعث تھے۔

کو حقوق و فرائض کے بارے میں آگاہی حاصل ہوتی ہے۔

حسد کا خاتمہ:

جب انسان حج کا ارادہ کرتا ہے تو اس وقت وہ اپنے تمام عزیز و اقارب اور دشمنوں سے معافی مانگتا ہے۔ اس طرح وہ اپنے اندر سے حسد اور نفرت کی تمام برائیوں کا خاتمہ کر کے گھر سے نکلتا ہے۔

کسبِ حلال:

جب انسان حج کا ارادہ کرے تو وہ کسبِ حلال کی طرف راغب ہوتا ہے۔ اور حلال اور جائز طریقوں سے پیسہ کمانے کی کوشش کرتا ہے۔ اس طرح سے وہ ناجائز طریقوں سے دولت اکٹھی کرنے سے پرہیز کرتا ہے۔

گناہوں کا خاتمہ:

حج انسان کے گناہوں کو مٹاتا ہے۔ جیسا کہ آپؐ نے فرمایا

حج ضرور انسان کے گناہوں کو اسطرح سے مٹاتا ہے۔
کہ جس طرح بھٹی چاندی سونے اور لوہے کے زنگ
کو مٹاتی ہے۔

نیکی کی طرف رغبت:

جب انسان حج کرتا ہے تو وہ بالکل گناہوں سے پاک ہوتا ہے۔ اس کا دل بالکل صاف ہو جاتا ہے کہ آپؐ نے فرمایا

"جب انسان کوئی گناہ کرتا تو اس کے دل پر ایک سیاہی کی طرح داغ لگتا ہے۔ اگر وہ اس سے توبہ کرتا ہے تو وہ داغ مٹ جاتا ہے۔"

Scanned with OKEN Scanner

اللہ پر بھروسہ :-

جب انسان اللہ کے گھر کی زیارت کرتا ہے تو وہ اللہ کے زیادہ قریب ہو جاتا ہے اور اس کا اللہ پر بھروسہ پختہ ہو جاتا ہے۔

اخلاقِ حسنہ کا فروغ :-

جب انسان اللہ کے نزدیک ہوتا تو وہ دوسروں کے حقوق و فرائض کا خیال رکھتا ہے جس کی وجہ سے اخلاقِ حسنہ کو فروغ ملتا ہے۔ وہ مختلف اخلاقی بیماریوں غیبت، چغلی اور جھوٹ وغیرہ جیسی بیماریوں سے خود کو محفوظ رکھنے کی کوشش کرتا ہے۔

حج کے معاشرتی / سماجی اثرات

امن کا فروغ :-

حج انسان کو مختلف بیماریوں جو کہ اخلاق کو متاثر کرتی ہیں سے محفوظ رکھتا ہے جس کی وجہ سے معاشرہ مختلف قسم کی معاشرتی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور معاشرے میں امن کو فروغ حاصل ہوتا ہے

معاشی تحفظ سے بھرپور معاشرہ :

حج کرنے کے لیے انسان کو حلال رزق کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح سے انسان اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ حلال رزق کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے معاشرے میں معاشی تحفظ کو فروغ ملتا ہے۔

امداد باہمی کا جذبہ :

جب انسان حج کرتا ہے تو اس کے اندر لوگوں سے ہمدردی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اور وہ لوگوں کی مدد کی طرف اپنے آپ کو ابھارتا ہے۔ اس طرح سے معاشرے میں

غریب لوگوں کی معاشی طور پر مدد ہو جاتی ہے۔

نسلی تعصب کا خاتمہ:۔

جب انسان حج کرتا ہے تو اس وقت تمام مسلمان کندھے سے کندھا ملا کر نماز ادا کرتے ہیں جو کہ مختلف رنگ اور نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ حج ان تمام تفاخر کو مٹا دیتا ہے۔ حج ایک پریکٹس ہے جو کہ انسان کی مختلف بیماریوں سے بچنے کی تربیت کرتا ہے۔

مسلم اتحاد کا فروغ:۔

جب انسان حج کرتا ہے تو اس وقت مختلف مسلم ممالک کے لوگ اکھٹے ہو کر مذہبی عبادات کو ادا کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان ممالک کو آپس میں اکھٹے رہنے کا درس ملتا ہے۔ جیسا کہ شاعر نے کہا ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاک کاشغر

مسلم ممالک میں ہم آہنگی کا فروغ:۔

جب مسلم ممالک آپس میں ایک جگہ اکھٹے ہوتے ہیں تو اس وقت ان کی آپس میں ہم آہنگی بڑھتی ہے۔ یہ دنیا کا واحد مذہب ہے جو کہ اپنے تمام پیروکاروں کو ایک جگہ اکھٹا کرتا ہے اور ان کو آپس میں ہم آہنگی پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

واقفیت کا مرکز:۔

مختلف مسلم ممالک جب آپس میں ملتے ہیں تو ایک دوسرے کو جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہم ایک دوسرے سے اپنے مسائل کو بھی زیر بحث لا سکتے ہیں۔

Scanned with OKEN Scanner

مساوات و اخوت کا مظہر:

حج کے ذریعے تمام مسلمان آپس میں اکٹھے ہوتے ہیں جو کہ مختلف فرقوں اور رنگ اور نسل کے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جب اکٹھے مل کر حج ادا کرتے ہیں تو ان میں آپس میں اخوت و مساوات کا جذبہ بیدار ہوتا ہے۔ شاعر نے کہا ہے

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

تبلیغ کا موقع:

جب انسان حج ادا کرتا ہے تو اس وقت اس کو تبلیغ کرنے کا ایک موقع سفر کے دوران مل جاتا ہے کیونکہ وہ اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اور اس کے اعلیٰ اخلاق سے متاثر ہو کر کوئی انسان اپنا دل بدل کر نیکی کے رستے کی طرف راغب ہو سکتا ہے۔ یہ تبلیغ کا ایک سنہری موقع ہوتا ہے جس میں ایک مسلمان کے قول و فعل میں تضاد نہیں ہوتا اور وہ نیکی کی تلقین کرتا ہے

حاصل بحث:

مندرجہ بالا بحث سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام میں حج ایک بنیادی رکن ہے یہ ایک ایسی عبادت ہے جو کہ تمام دنیا کے مسلمانوں کو یکجا کر دیتی جو کہ ایک لباس اور ایک زبان کو بولتے ہوئے عبادتی رسومات ادا کر رہے ہوتے ہیں۔ اس طرح انسان نہ صرف روحانی، اخلاقی بلکہ سماجی اثرات سے معاشرے کو پرامن بنانے کی کوشش کرتا ہے

Scanned with OKEN Scanner